سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

جمعتہ المبارک،22-جولائی2022
(یوم الجمع،22ذوالحج1443ھ)

سترہویں اسمبلی: چالیسواں اجلاس

جلد 40 : شمارہ 3

51

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ22۔جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل130(4) کے پہلے جملہ شرطیہ کے تحت
وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا دوسرا مرحلہ

53

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چالیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،22۔جولائی2022

(یوم الجمع، 22ذوالحج1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 06بج کر 51منٹ پر جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرجیمO

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِۙ ﴿٦﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ
فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَۙ ﴿٧﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَؕ ﴿٨﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِۙ ﴿٩﴾ وَ اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَۙ ﴿١٠﴾ كِرَامًا
كَاتِبِيْنَۙ ﴿١١﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾

سورۃ الانفطار،(آیات نمبر06تا12)

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیاO وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے عضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھاO جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیاO مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہوO حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیںO یعنی معزز کاتبینO اور جو تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں۔

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جہاں بھی ہو وہیں سے دو صدا سرکار سنتے ہیں
سر آئینہ سنتے ہیں پسے دیوار سنتے ہیں
میری ہر سانس ان کی آہٹوں کے ساتھ چلتی ہے
میرے دل کے دھڑکنے کی بھی وہ رفتار سنتے ہیں
میں صدقے جاؤں ان کی رحمت العالمینی کے
پکارو چاہے جتنی بار وہ ہر بار سنتے ہیں
مظفر جب کسی محفل میں ان کی نعت پڑھتا ہوں
میرا ایمان ہے وہ بھی میرے اشعار سنتے ہیں

تعزیت

ماچھکہ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی الٹنے سے ہلاک ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت

جناب ممتاز علی: جناب سپیکر! صادق آباد میں ماچھکہ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے تیس کے قریب افراد ہلاک ہوگئے ہیں اُن کے لئے دُعائے مغفرت کروائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، دُعا کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت کروائی گئی)

حلف

نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ نومنتخب ممبر راجہ صغیر احمد حلقہ نمبر PP-7 حلف اُٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں ان سے استدعا ہے کہ حلف اُٹھانے کے لئے اپنی سیٹ پر کھڑے ہو جائے اور حلف اُٹھائیں اس کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کریں۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب ممبر راجہ صغیر احمد نے حلف لیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو مبارک ہو آپ آکر حلف رجسٹر پر اپنے دستخط کر دیں اُس کے بعد اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں۔

(معزز ممبر راجہ صغیر احمد نے حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! اس وقت ویسے پوائنٹ آف آرڈر بنتا نہیں ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر بہت اہم ہے۔ یہاں ہاؤس میں کچھ strangers بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! Who is the stranger?! آپ مجھے بتائیں کہ کون stranger ہے اور آپ کن کا نام لے رہے ہیں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ مجھے مائیک دیں گے تو پھر ہی میں بات کر سکوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو صاحب کو مائیک دیں۔ مہربانی کر کے مختصر بات کریں کیونکہ ہم نے آگے وزیر اعلیٰ کا الیکشن کروانا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، میں بہت مختصر بات کروں گا۔ I will take only one to five minutes.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو! آپ صرف دو منٹ میں بات مکمل کر لیں۔ No five minutes.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں less than five minutes میں اپنی بات مکمل کر لوں گا۔ There is a difference between oath and the notification. اس notification کے سیریل نمبر 9 پر لکھا گیا ہے کہ:

"Notification shall be subject to the final outcome of the final order of the Commission in case No.5(7)/2021-MW."

جناب سپیکر! اگر اس کا oath لیا گیا ہے تو یہ illegal ہے اور unconstitutional ہے۔

He cannot exercise his vote because everything is unconstitutional.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! ان کا oath تو ہو گیا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! There is a difference between the oath and the notification.

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ ذرا clarify کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ان کا ابھی تک notification نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! اگر ان کا notification نہیں ہوا تو پھر انہوں نے oath کیسے لے لیا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ notification mandatory ہے۔ اس میں "she'll be" کے الفاظ درج ہیں۔ اس میں لکھا ہے کہ:

"Notification shall be subject to the final outcome of the final order of the Commission in case No.5(7)/2021-MW."

جناب سپیکر! میرا دوسرا پوائنٹ آرڈر یہ ہے کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! وہ کامیاب تو ہو گئے ہیں؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، کامیاب ہو گئے ہیں لیکن notification اور oath میں فرق ہے اور اس کے ساتھ condition لگائی گئی ہے۔ یہ final notification نہیں ہے۔ اس میں "shall" کا لفظ لکھا گیا ہے۔ یہ mandatory ہے۔ باقی آپ کی مرضی ہے کہ آپ اس پر جو بھی فیصلہ فرمائیں لیکن اس میں "shall" کا لفظ لکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح ایک دوسرے محترم زین قریشی صاحب ہیں۔ یہ ملتان سے ہیں۔ Sir, right now he is MNA.

(اذان مغرب)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو! آپ جلدی سے اپنی بات مکمل کر لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ملتان سے زین قریشی صاحب کو تین مرتبہ بُلایا گیا۔ اخبار میں دیا گیا۔ سپیکر صاحب نے ان سے کہا کہ آپ آ کر بتائیں کہ آپ نے استعفیٰ دیا ہے یا نہیں؟ یہ قومی اسمبلی میں ایم این اے ہیں اور اب ادھر صوبائی اسمبلی میں انہوں نے ایم پی اے کا حلف اُٹھا لیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! وہ ایم۔ این۔ اے کی نشست چھوڑ کر یہاں صوبائی اسمبلی میں آئے ہیں۔ وہ ہمارے ساتھ آنا چاہ رہے تھے اس لئے یہاں صوبائی اسمبلی کی نشست کا

انہوں نے حلف اُٹھایا ہے اور اسی لئے یہاں پر موجود ہیں۔ محترم زین قریشی صاحب! آپ اس پر respond کرنا چاہیں گے؟

مخدوم زین حسین قریشی: جناب سپیکر! میں respond نہیں کرنا چاہتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ میرے بھائی بغیر پڑھے لکھے ایک بات شروع کر دیتے ہیں اور میں انہیں ایک مشورہ دوں گا کہ اگر وہ ساتھ بیٹھے ہوئے میاں حمزہ شہباز صاحب سے بھی مشاورت کر لیں تو بہتر ہے کیونکہ ان کے پاس گھر کی مثال موجود ہے۔ میاں محمد شہباز شریف دو سیٹوں سے منتخب ہوئے تھے اور ایک سیٹ انہوں نے چھوڑ دی تھی اور دوسری رکھی تھی۔ اس طرح دوسری سیٹ سے automatically de-seat ہو جاتے ہیں۔ میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ زین قریشی صاحب نے ایم این اے کا الیکشن لڑا تھا اور اس کے بعد انہوں نے صوبائی اسمبلی کا الیکشن لڑا ہے۔ انہوں نے صوبائی اسمبلی کی سیٹ کا oath لے لیا اور اس طرح notification کے بعد پہلی سیٹ automatically ختم ہو جاتی ہے۔

دوسری خلیل طاہر سندھو نے جو بات شبیر گجر صاحب کے حوالے سے کہی ہے اس میں باقاعدہ یہ تحریر ہے کہ وہ ووٹ ڈال سکتے ہیں اور الیکشن کا حصہ بن سکتے ہیں۔ تیسری بات یہ ہے کہ اگر کوئی ممبر validly حلف لے کر موجود ہے تو آپ اس کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کر سکتے۔ validly دونوں ممبران نے oath لیا ہوا ہے اور دونوں اس ہاؤس کے valid ممبر ہیں اور دونوں کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنا ووٹ استعمال کر سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ راجہ بشارت صاحب! یہ بات کل میڈیا کے through میرے نوٹس میں بھی آئی تھی۔

I have considered the Point of Order raised by the honorable member of the Provincial Assembly under which the honorable MPAs have raised the objections concerning Constitutional bar against double membership attached with the election of

Makhdoom Zain Qureshi as an MPA from PP-217 Multan-VII and after consulting the point raised by the honorable member and after hearing the member I hereby decide that Makhdoom Zain Qureshi under Article 223(4) of Constitution has ceased to be a member of the National Assembly and now, is a member of Provincial Assembly.

اور میری زین قریشی صاحب کے حوالے سے درخواست ہے کہ ان کا ووٹ سب سے پہلے cast کیا جائے۔ معزز اراکین! سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم یکم جولائی 2022 اور لاہور ہائی کورٹ کے حکم مورخہ 30- جون 2022 کی روشنی میں آج اجلاس کیا جارہا ہے۔ مورخہ 16- اپریل 2022 کو پہلی ووٹنگ مکمل کر لی گئی تھی اور اس کے مطابق جناب پرویز الٰہی نے کوئی ووٹ حاصل نہیں کیا۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو 197 ووٹ ڈالے گئے تھے لیکن آئین کے آرٹیکل A-63 پر سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق 25 منحرف اراکین کے ووٹ مسترد کرنے کے بعد جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو 172 ووٹ حاصل ہیں۔ چنانچہ کوئی بھی امیدوار اسمبلی کی رکنیت یعنی 371 کا نصف جو 186 بنتا ہے، کے برابر ووٹ حاصل نہیں کر سکا اس لئے آئین کے آرٹیکل (4)130 اور رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 20 کے (3) sub rule کے مطابق دوبارہ ووٹنگ کروائی جائے گی تاہم اب کسی بھی امیدوار کو جیتنے کے لئے ووٹ دینے والے حاضر اراکین کی اکثریت ہی درکار ہوگی۔ ووٹنگ کا طریق کار وہی ہوگا جو پہلے اختیار کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ میں انتخابات کی کارروائی کے آغاز کا اعلان کروں، میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ انتخاب کے طریق کار کے بارے میں دوبارہ ایوان کو آگاہ کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی کچھ اس طرح ہوگی۔ جونہی جناب ڈپٹی سپیکر کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز اراکین ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ مین چیمبر میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹی بند ہوگی تو لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے اور جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی بھی معزز

رکن یا عملے کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ پھر جناب ڈپٹی سپیکر اعلان کریں گے کہ جو معزز اراکین چودھری پرویز الٰہی صاحب کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب ڈپٹی سپیکر کے بائیں جانب والی Noes لابی سے گزریں اور جو معزز اراکین جناب محمد حمزہ شہباز شریف صاحب کو ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب ڈپٹی سپیکر کے دائیں جانب والی Ayes لابی کے دروازے سے گزریں۔ دونوں دروازوں پر کھڑے شمار کنندہ ان کے ووٹ کا اندراج کریں گے۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے معزز رکن اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے اور ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب ہونے والے اراکین کا پی پی نمبر ہی اُن کا ڈویژن نمبر ہو گا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی اراکین کا ڈبلیو یا این ایم نمبر جو انہیں سیکرٹریٹ ہذا کی طرف سے پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے، ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ شمار کنندہ کے ڈیسک کے نزدیک پہنچنے پر ہر رکن اپنی باری پر اپنا ڈویژن نمبر پکارے گا اور شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں اُن کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر معزز ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ اُن کے ووٹ کا اندراج ہو چکا ہے، وہ لابی میں چلے جائیں گے اور دوبارہ گھنٹیاں بجانے تک دوبارہ ہاؤس میں نہیں آئیں گے۔ دونوں ووٹوں کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹ سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی پھر دو منٹ تک دوبارہ گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ معزز ممبران لابی سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹی بند ہونے پر جناب ڈپٹی سپیکر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ شکریہ

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے انعقاد کا آغاز

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب!

علیل دو معزز ممبران کو پہلے ووٹ کاسٹ کرنے کی اجازت طلب کرنا

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ہمارے ایک ممبر افتخار حسین گیلانی صاحب ہیں جو wheel chair پر ہیں لہٰذا اُن کو اجازت دے دی جائے بلکہ ہمارے دو ممبران wheel chair پر ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ Teller کو ادھر ہی بلا کر اُن کا ووٹ درج کر لیں گے۔ دو منٹ بعد گھنٹیاں بند کی جائیں گی اور تمام دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔ تمام ممبر صاحبان تشریف رکھیں۔ تمام لابیوں کے دروازے lock کر دیئے جائیں، باہر کی لابیوں کو بھی lock کر دیا جائے اور کسی بھی معزز ممبر، عملے یا دیگر شخص کو اُس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی۔ Ayes کی طرف جناب علی حسنین بھلی بطور Teller ہوں گے اور Noes کی طرف جناب افتخار حسین احمد رانجھا بطور teller ہوں گے جو معزز ممبران جناب پرویز الٰہی رکن صوبائی اسمبلی PP-30 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے بائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کے اندراج کرنے کے بعد Noes lobby میں تشریف لے جائیں اور جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف رکن صوبائی اسمبلی PP-146 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کرنے کے بعد Ayes lobby میں تشریف لے جائیں تمام معزز ممبران اس وقت تک lobbies میں موجود رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نا بجائی جائیں۔ میری مرد ممبران سے گزارش ہے کہ وہ پہلے خواتین ممبران کو ووٹ اندراج کرنے کا موقع دیں۔ جناب زین قریشی صاحب آپ اپنا ووٹ پہلے اندراج کروالیں۔ سردار اویس احمد خان لغاری صاحب! آپ Noes lobby سے میرے پاس تشریف لائیں۔ جناب بلال یسینٰ صاحب آپ بھی ادھر تشریف لے آئیں۔ دونوں سائڈ پر حزب اختلاف اور حزب اقتدار اپنے ایک ایک ممبر کو Ayes اور Noes والی سائڈ پر کھڑے کر دیں Ayes والی سائڈ پر جناب خلیل طاہر سندھو صاحب کھڑے ہیں اور Noes والی سائڈ پر جناب عباس شاہ صاحب کھڑے ہیں۔

(اس مرحلہ پر جناب وسیم احمد خان بادوزئی کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر وقفہ سات منٹ کے بعد دوبارہ جناب ڈپٹی سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جو ممبران اپنا ووٹ ڈال لیں وہ lobbies میں تشریف رکھیں

(اذان عشاء)

جناب ڈپٹی سپیکر: دونوں سائڈ حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی result lists دوسری طرف کے معزز ممبر (پولنگ ایجنٹ) کو مہیا کر دیں۔
گنتی مکمل ہوئی ہے سیکرٹری صاحب سے بھی سائن کروالیں۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔
اب میں result announce کروں گا۔

وزیر اعلیٰ کے الیکشن کے نتائج کا اعلان، مسلم لیگ (ن) نے 179 ووٹ لے کر برتری حاصل کی

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم-اب میں رزلٹ announce کروں گا PML(N) نے 166 Score کئے، راہ حق 1، آزاد 5 اور پیپلز پارٹی 7، یہ کل 179 ووٹ ہیں۔ (معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

پی ٹی آئی نے 176 Score کئے اور مسلم لیگ (ق) نے 10 کئے لیکن میں آپ کی تھوڑی سی توجہ دلانا چاہتا ہوں I just received a letter from Ch. Shujaat
(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر!---

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب تشریف رکھیں، راجہ صاحب تشریف رکھیں، راجہ صاحب! نہیں، Let me speak اس کے بعد آپ بات کرنا۔ (معزز ممبران حزب اقتدار) آپ سب لوگ تشریف رکھیں This is not the way میں نے ابھی بات مکمل نہیں کی۔ راجہ صاحب! پلیز آپ بھی تشریف رکھیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! مجھے بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Let me speak میں بعد میں آپ کو موقع دوں گا۔سندھو صاحب! یہاں پر یہ حرکت بالکل نہیں چلے گی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، آئندہ نہیں ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے یہ لیٹر چودھری شجاعت حسین صاحب کی طرف سے موصول ہوا ہے۔میں اس کی detail پڑھ رہا ہوں، میں تمام ہاؤس کو سنا رہا ہوں، تمام میڈیا بھی دیکھ رہا ہے، پورا ہاؤس دیکھ رہا ہے، پوری دنیا کا میڈیا دیکھ رہا ہے۔

Directions to the Members of the Provincial Assembly of the Punjab belonging to Pakistan Muslim League

Dear Sir:

Election for the Office of Chief Minister Punjab, scheduled to be held on July 22, 2022. As Party Head of Pakistan Muslim League, I have issued directions to all my Provincial Members named herein below to cast their votes in favour of Muhammad Hamza Shehbaz Sharif viz letter

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ خاموش رہیں، میں نے آپ کو خاموش رہنے کے لئے کہا ہے۔آپ خاموش رہیں۔

and copies of the same enclosed herewith for ready reference and as proof of directions issued by me as stand herein above:

Hafiz Ammar Yasir, MPA/PP-24 (PML)

Shujahat Nawaz, MPA/PP-28 (PML)

Mr Muhammad Abdullah Warraich, MPA/PP-29 (PML)

Mr Parvez Elahi, MPA/PP-30 (PML)

Mr Muhammad Rizwan, MPA/PP-41 (PML)

Mr Sajid Ahmed Khan, MPA/PP-67 (PML)

Mr Ehsan Ullah Haque, Ch. MPA/PP-249 (PML)

Mr Muhammad Afzal, MPA/PP-250 (PML)

Ms Baasma Ch., MPA/W-361 (PML)

Ms Khadija Umer, MPA/W-362 (PML)

اس لیٹر کے مطابق according to the ruling of the Supreme Court of Pakistan پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جتنے بھی ووٹ cast ہوئے ہیں وہ دس ووٹ reject ہوتے ہیں۔

(معزز ممبران کی طرف سے آوازیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ووٹ؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پاکستان مسلم لیگ (ق) کے دس ووٹ reject ہوتے ہیں۔ میں meanwhile announce کروں کہ دس ووٹ ختم ہونے کے بعد 176 ووٹ بنے ہیں۔۔۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میڈم آپ بیٹھیں، پہلے راجہ صاحب بات کریں گے۔ No cross talk please راجہ صاحب کو بات کرنے دیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں جناب کی توجہ 63(A) کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ووٹ کی direction دینے کے لئے کس کو حق حاصل ہے؟ قانون اور آئین کے مطابق۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: قانون کے مطابق پارٹی چیف کو حق حاصل ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ حق پارلیمانی لیڈر کو حاصل ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! آپ پڑھ لیں پارٹی چیف کو یہ حق حاصل ہے۔

MR. MUHAMMAD BASHARAT RAJA: Mr Speaker! 63A(1)(b) Votes or abstains from voting in the House contrary to any

direction issued by the Parliamentary Party to which he belongs, in relation to-

اور پارلیمانی پارٹی کا سربراہ چودھری ساجد ہے انہوں نے direction دینی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! جو Court نے آرڈر دیئے ہیں وہ پڑھیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ میری پوری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد بشارت راجہ: میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ کل پاکستان مسلم لیگ (ق) کی پارلیمینٹری پارٹی کا اجلاس ہوا جس میں انہوں نے باقاعدہ فیصلہ کیا کہ انہوں نے چودھری پرویز الہیٰ صاحب کے حق میں ووٹ دینا ہے۔ اب آپ کے فیصلے کے مطابق آپ تو candidate کا candidature ہی ختم کر رہے ہیں۔ چودھری پرویز الہیٰ صاحب خود اپنے آپ کو ووٹ نہیں دے سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں میرا نہیں بلکہ پاکستان مسلم لیگ (ق) کا قصور ہے ان کا یہ لیٹر میرے پاس ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ان کو یہ اختیار ہی حاصل نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس یہ لیٹر ہے۔ میرا کیسے اختیار نہیں رہا؟ اس لیٹر کے مطابق میرا اختیار ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! ایسا کوئی اختیار نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! میری بات سنیں، please try to listen اس لیٹر کے مطابق میں نے چودھری شجاعت صاحب سے فون پر پوچھا تو انہوں نے تین مرتبہ کہا کہ جی بالکل یہ لیٹر ok ہے اور میں نے یہ لیٹر دیا ہے۔ انہوں نے بطور پارٹی چیف یہ لیٹر دیا ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ ان سے نہیں پوچھ سکتے۔ میری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کی بات سن چکا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! جو فائل ہم نے آپ کو دی ہے جس میں پارلیمینٹری پارٹی کا فیصلہ موجود ہے۔میں دوسرا یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کیسے یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ فلاں بندہ ووٹ دے سکتا ہے یا فلاں ووٹ نہیں دے سکتا؟ آپ کے پاس یہ اختیار نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں یہاں پر سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق کام کر رہا ہوں۔ میں سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق یہاں آیا اور سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق ہی کام کر رہا ہوں۔آپ 63(A) پڑھ لیں اور اس میں یہ پڑھیں کہ سپریم کورٹ نے کیا کہا ہوا ہے۔جو لوگ de-seat ہوئے ان کے بارے میں سپریم کورٹ نے کیا رولنگ دی؟ کیا آپ نے وہ پڑھی ہے؟ آپ نے کیا پڑھا ہے؟

جناب محمد بشارت راجہ: جی، میں بتاتا ہوں۔ میں نے پڑھا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ نے کچھ نہیں پڑھا۔آپ میرے سے وہ رولنگ لے لیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ لوگ ہمارے ریفرنس پر ہی de-seat ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس یہ سپریم کورٹ کے آرڈر ہیں آپ یہ لے لیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! آپ میرے ساتھ بحث نہ کریں بلکہ میری بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں آپ کے ساتھ بحث نہیں کرنا چاہ رہا۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ de-seat ہوئے تھے وہ ہمارے ریفرنس پر ہوئے تھے۔ہم نے پارلیمینٹری پارٹی کے سربراہ کی طرف سے ریفرنس فائل کیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے پاس نہ ریفرنس ہے نہ ہی کچھ اور ہے، مجھے چودھری شجاعت صاحب نے کہا اور میں نے اسے follow کرنا ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز ہی نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ پارٹی چیف ہیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز ہی نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ مجاز ہیں۔

جناب محمد بشارت راجہ: وہ مجاز نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میری ان سے بات ہوئی ہے۔بطور پارٹی چیف ان کی مجھ سے بات ہوئی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں کہہ رہا ہوں کہ وہ مجاز نہیں بلکہ پارلیمنٹری پارٹی کا ہیڈ اس بات کا مجاز ہے۔۔۔

پارلیمانی لیڈر کو یہ اختیار حاصل ہے، چودھری شجاعت صاحب یہ نہیں کر سکتے اور آپ بھی یہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔

MR. DEPUTY SPEAKER: For the detailed reasons to follow in terms of order of Hon'ble Supreme Court dated 17-05-2022 passed in Presidential Reference No.1 of 2022 and CP No.2/2022 and 9/2022 and consequent to the directions issued to the members of the Pakistan Muslim League and received by me from the Head of Pakistan Muslim League, I hereby disregard and exclude the votes of Pakistan Muslim League in favour of Ch. Parvez Elahi.

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ ہو نہیں سکتا، آپ یہ کر نہیں سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں کر سکتا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: آپ نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: If you want to challenge آپ بے شک جا کر challenge کریں۔

جناب محمد بشارت راجہ: ہم challenge کریں گے لیکن آپ یہ کر نہیں سکتے۔ آپ ہارے ہوئے candidate کو جتا رہے ہیں۔

Mr. Deputy Speaker:As the consequence, Mr Hamza Shehbaz Sharif is declared as their return candidate for Office of Chief Minister having received majority votes of Members present in voting in terms of 1st Proviso of Clause 4 of Article 130 of the Constitution and proviso of sub-rule 3 of Rule 20 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of Punjab, 1997.

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! یہ ہے ہی نہیں آپ سارا غلط پڑھ رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں بالکل ٹھیک پڑھ رہا ہوں۔

جناب محمد بشارت راجہ: آپ بالکل غلط پڑھ رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں نے اپنا آرڈر سنا دیا ہے۔ آج کا اجلاس عدالتی احکامات کے مطابق وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تھا اور آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی لہٰذا اب یہ اجلاس prorogue کیا جاتا ہے۔